# تصریحات

پرچہ پریس میں چھپنے کے لئے جا رہا تھا کہ اطلاع موصول ہوئی غلام حیدر وائیں کو جلسے سے واپس آتے ہوئے کچھ نامعلوم قاتلوں نے گھیرلیا اور گاڑی سے اتار کر ان پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی جس کے نتیجے میں وہ ہلاک ہو گئے ادارہ غلام حیدر وائیں کے سفاکانہ قتل پر رنج والم کا اظہار کرتا ہے لیکن اس کے ساتھ ہی یہ بات کہنا بھی لازم خیال کرتا ہے کہ اگر علامہ شہید کے قاتل پکڑ لئے جاتے تو اس طرح کا المناک سانحہ رونما نہ ہوتا اس وقت کے وزیراعلیٰ نواز شریف نے جس طرح ملتان ائیرپورٹ پر بیان دے کر اس عظیم شہادت سے لاتعلقی کا اظہار کیا تھا آج ان کو اپنے ساتھی غلام حیدر وائیں کے سانحہ ارتحال کو اسی تناظر میں دیکھنا چاہیئے بہرحال مخالفانہ اور متعصبانہ سیاست نے کئی قیمتی زندگیوں کو نگل لیا ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ متشددانہ طرز سیاست کو ختم کرنے کی کوشش کی جائے اور نظری بعد کو ذاتی دشمنی تک پہنچانے سے پرہیز کیا جائے وگرنہ اس کے نتائج کسی بھی طبقہ کے حق میں بہتر ثابت نہ ہوں گے۔

۲۔ جوں جوں الیکشن کا وقت قریب آرہا ہے توں توں ملک دشمن عناصر ملک کے اندر انارکی پھیلانے میں مصروف ہیں کبھی یہ لوگ مساجد کے اندر بم دھماکے کرا کر ملک کے امن وامان کو تہ و بالا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور کبھی معصوم بچوں کو ذبح کر کے انتشار کی فضا پیدا کرنے کی کوشش کر رہے ہیں یوں محسوس ہوتا ہے کہ انسانیت ان لوگوں کو چھو کر بھی نہیں گذری وقت کا تقاضا یہ ہے کہ محب وطن عناصر اس طرح کے لوگوں پر کڑی نظر رکھیں اور امن قائم کرنے کے لئے ریاستی مشینری سے بھرپور تعاون کریں۔

۳۔ گذشتہ دنوں مولانا یوسف راجووال مدظلہ کے جواں سال فرزند عبداللہ سلیم صاحب قضائے الٰہی سے انتقال کر گئے مولانا کے اس عالم فرزند کی رحلت پر ہر اہل حدیث اشک بار ہے۔ مولانا کے بیٹے کے آخری دیدار کے موقع پر توحید پرستوں کا ایک عظیم اجتماع تھا اور وہ سب کے سب اس بات کے لئے دعاگو تھے کہ اللہ ان کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے۔ علاوہ ازیں پیر بدیع الدین شاہ صاحب راشدی۔ آف سندھ کو بھی پچھلے دنوں ایک بہت بڑا صدمہ لاحق ہوا کہ ان کی اہلیہ قضائے الٰہی سے انتقال کر گئیں۔ پیر صاحب کو یہ اطلاع برطانیہ میں ملی۔ اللہ تعالیٰ ان کی اہلیہ محترمہ کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ ادارہ مولانا یوسف صاحب اور پیر بدیع الدین شاہ صاحب راشدی کے غم میں برابر کا شریک ہے اور مرحومین کی مغفرت کے لئے قارئین سے دعا کی درخواست کرتا ہے۔